تمھارا دل اللہ کا گھر سورۃ البقرہ 225:2

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام علیکم!

سورۃ البقرہ 225:2 "اُسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اُسے اُسکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔"

واضح طور پر لکھا ہے کہ اللہ کی سلطنت خلق کی ہوئی کائنات پر ہے۔ تو بھی ایک جگہ ہے جہاں وہ حکومت قائم کرنے میں قابل نہیں ہوا۔ تمام کائنات کے پھیلاؤں میں وہ ایک جگہ پر اپنا بسیرا آویزاں کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔ لیکن وہ کون سی جگہ ہے؟ یہ نا تابع دل کے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں۔

توراتِ مقدسہ فرماتی ہے، یرمیاہ 9:17 "دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے اُسکو کون دریافت کرسکتا ہے؟" نا تابع انسانی دل میں اللہ کے لئے کوئی جگہ نہیں اور اللہ کی حکومت اُس کے لئے کوئی قدر نہیں رکھتی۔

انتخاب ہمارا ہے

کیونکہ اللہ کسی پر اپنی مرضی تسلط نہیں کرے گا۔ آپ آزاد ہیں کہ اپنے مالک کا انتخاب کرے اللہ کی بادشاہت میں زبردستی نہیں کی جاتی۔ یاد رکھو کہ عیسیٰ المسیح اپنی بادشاہی کے بارے فرماتے ہیں۔ انجیل شریف، یوحنا 36:18 "یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہی اس دنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی دنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔"

قرآن پاک کے الفاظ پر غور کریں

سورۃ البقرہ 256:2 "دین اسلام میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اُسنے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔"

اللہ کی بادشاہی میں کسی انسانی ہاتھ کی ضرورت نہیں کہ وہ زبردستی کرے۔ کیا اللہ ہے یا ایک خودغرض خود تخت پر ہے؟ یہ ایک سنجیدہ سوال ہے جیسے ہم سب کو اپنے آپ سے پوچھنا ہے۔ میری زندگی کا کون حقیقی مالک ہے؟ کیا اللہ یا میں خود؟

اکثر خاندان کے لوگ بتا سکتے ہیں کہ آپ کس طرح کے شخص ہو۔ کیا آپ مہربانی اور محبت کرنے والے ہو؟ یا مسلسل تمھارا دل امن میں ہے؟ کس طرح کے الفاظ ہر روز بولتے ہو؟ کیا یہ سخت لفظ ہیں آپ یہ پُرامن اور کسی کی مدد کرتے ہیں؟ کون سی روح تمھارے دل میں ہے؟

کیا دل تبدیل ہوسکتا ہے؟

جی ہاں لیکن اپنے آپ میں خود نہیں۔ انسانی دل کی تبدیلی کے لئے ضروری ہے کہ اللہ کی مرضی کی اطاعت کرے۔ صرف وہ ہی انسانی دل کو بدکاری سے مہربان اور محبت میں تبدیل کرسکتا ہے؟

توراتِ مقدسہ، یرمیاہ 23:13 "حبشی اپنے چمڑے کو یا چیتہ اپنے داغوں کو بدل سکے تو تم بھی جو بدی کے عادی ہو نیکی کرسکو گے۔" اللہ سے دور رہ کر اپنی تمام انسانی کوشش کرلیں۔ ہم کبھی بھی نہ اپنے دل نہ اچھے کام سے آسمان کے راستے پر چل سکتے ہیں۔

لیکن اللہ ابھی بھی معجزات کرتا ہے اور یہ ایک معجزہ یہی ہے کہ انسانی دل تبدیل ہو۔اس کے لئے ہمیں اِسے اللہ کے حوالے کرنا ہے۔ہمیں اللہ کو اجازت دینی ہے کہ وہ ہمارے دلوں پر حکومت کرے۔ہماری مرضی کے بغیر اللہ ہمارے گناہ گار دلوں کو تبدیل نہیں کر سکتا۔

باغ عدن سے ہی جب آدم نے گناہ کیا تو ہمارے دل اور خیالات ناپاک اور حیلہ باز ہو گے ہیں۔اور ہم اُن پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ابلیس نے ہمارے خیالات اور دلوں کو گناہ اور بدی سے بھر دیا ہے۔لیکن جو کوئی اللہ کی طرف پھرے گا نیا بن جائے گا۔

انسانی دل کیسے تبدیل ہوتا ہے؟

تورات، یرمیاہ 9:17 میں لکھا ہے کہ "انسانی دل ہر چیز سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے پوری طرح بُرائی سے بھرا ہے۔کون اسے جان سکتا ہے؟" پھر بھی انجیل مقدس، متی 8:5 میں وعدہ ہے کہ "مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھینگے۔"

یہ صاف ظاہر ہے کہ تبدیلی رونما ہو اس سے پہلے کہ انسانی دل پاک ہو اور اس کے تصورات ٹھیک ہوں۔اللہ نے اُس کا ذریعہ مہیا کیا ہے کہ کیسے یہ ممکن ہے۔

بہت سال پہلے اللہ نے کسی کو بھیجا جو اُس جیسا کردار رکھتا تھا۔یہ وہ تھا جو آسمان سے نیچے بھیجا گیا۔ابدیت سے عیسیٰ المسیح (یسوع مسیح) خدا کے ساتھ ایک تھا اور جب اُسی نے انسانی جامہ لیا تو وہ پھر بھی اللہ کے ساتھ ایک تھا۔وہ ایک راستہ ہے جو اللہ کو انسانوں سے ملاتا ہے۔انجیل مقدس، عبرانیوں 14:2 "پس جس صورت میں لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود (عیسیٰ المسیح) بھی اُنکی طرح اُن میں شریک ہوا۔" صرف عیسیٰ المسیح کے ذریعے ہی ہم اللہ کے بچے بن سکتے ہیں۔وہ تمام جو اُس پر ایمان لاتے ہیں اُن کو وہ قوت دیتا ہے کہ اللہ کے بیٹے بیٹیاں بنے۔اِس طرح صرف عیسیٰ المسیح کے ذریعے انسانی دل خدا کا مقدس بنتا ہے۔یہ اِس لیے ہے کہ مسیح یسوع انسان بنا۔تا کہ مردِ زن خدا کی الٰہی فطرت کا حصہ بن جائے۔وہ زندگی اور بقا کو انجیل کے ذریعے اجاگر کرتا ہے۔اسلئے عیسیٰ المسیح جس کو بھیجا گیا ہے کو قبول کرنے سے دل میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

اور اللہ ہمارے دلون پر اپنا تخت قائم کرتا ہے۔انجیل مقدسہ، رومیوں 2:12 "اور اِس جہاں کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔" ہماری پوری زندگی۔گناہ گار سے ایک نیک اعمال کرنے والے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔اور خودغرضی کے بغیر رحم سے دوسروں سے پیش آتے ہیں۔

عزیز دوستوں! کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ تمھارے دل کے تخت پر بادشاہی کرے کیا تم خواہش کرتے ہو کہ گناہ اور بدکاری کا خاتمہ تمھاری زندگی سے ہو جائے۔کیا تم چاہتے ہو کہ بُرے خیالات تمھارے زندگی میں سے نکل جائیں؟ جی ہاں، یہ تمام ممکن ہے۔آج مسیح یسوع کو جو ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر لے چکا ہے (الفِدہ) کو اپنے دل میں قبول کرو۔عیسیٰ المسیح سے درخواست کرو وہ تمھارے دل میں آئے اور تم کو نئی زندگی دے۔ ایک نئی زندگی مسیح یسوع میں۔

قدیم اسرائیل نے دوسرے مالک کو چُنا

سالوں پہلے، قدیم اسرائیل نے دوسرے مالک کو چُنا، وہ اللہ سے پھر گے جو امن کا بانی ہے۔اور ابلیس کو اللہ کی جگہ چُنا۔تورات مقدس، ہوسیع 9:13 خداوند فرماتا ہے "اے اسرائیل یہی تیری ہلاکت ہے۔" یرمیاہ 6:19 "اے زمین سُن، دیکھ میں اِن لوگوں پر آفت لاؤں گا۔جو اُنکے اندیشوں کا پھل ہے کیونکہ انہوں نے میرے کلام کو نہیں مانا۔اور میری شریعت کو رد کر دیا ہے۔"

عیسیٰ المسیح ہمارے پریشان دِل و دماغ میں سکون بحال کرنا چاہتا ہے۔یہ ہی ہماری سوچوں کو ہماری زندگی میں نیا بنا دے گا۔پھر ہم اپنے کردار میں

پاک اور محبت بھرے ہونگے۔ یہ نیا دل اپنی زندگی عیسیٰ المسیح کو جیسے اللہ نے ہمیں دیا ہے کو دینے کا نتیجہ ہے۔عزیزو کوئی چیز آپ کو آج اللہ کے اس قیمتی تحفے کو قبول کرنے سے باز نہ رکھے۔جان رکھو اور پرکھو اللہ تمھیں عیسیٰ المسیح کے ذریعے برکت نہ دیگا۔

خدا نے وعدہ فرمایا ہے۔توراتِ مقدس، حزقی ایل 36:26-27 "اور میں تمکو نیا دل بخشونگا اور نئی روح تمھارے باطن میں ڈالونگا اور تمھارے جسم میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا اور گوشتین دل تمکو عنایت کرونگا۔اور میں اپنی روح تمھارے باطن میں ڈالونگا اور تم سے اپنے آئین کی پیروی کراؤنگا اور تم میرے احکام پر عمل کروگے اور اُنکو بجالاؤ۔گے۔"

میں کیسے آغاز کروں

ایک تنہا جگہ تلاش کریں جہاں آپ کو جلدی خلل نہ ہو۔پھر اپنی ذاتی دعا اللہ سے مانگیں۔عیسیٰ المسیح کے ذریعے سے اُس سے کہیں کہ وہ تم پر اپنا آپ خاص طور پر ظاہر کرے۔اُس سے مانگو کہ وہ آپ کو امن، نیا دل، نئے خیالات اور نئے اعمال دے۔اُس سے مانگو کہ وہ آپ کے دل کے تخت پر حکومت کرے۔اللہ ایمان کی ایسی دعا کا جواب دینا پسند کرتا ہے۔ہر روز یہ مانگتے رہو جب تک کہ اس کا نئے دل کا وعدہ آپ کی زندگی میں پورہ نہ ہو۔

شاید کچھ یہ سوچیں، میں ڈرتا ہوں میں کیا کرو؟۔اکثر کتبِ مقدسہ(توارت اور انجیل) میں جب اللہ نے زمین کے رہنے والوں کے پاس فرشتہ بھیجا تو پہلا کلمہ یہ تھا کہ "ڈرومت" اللہ آپ کی راہنمائی فرمائے گا اگر آپ تیار ہیں کہ سچائی میں آپ کی راہنمائی کی جائے۔

اللہ کے پیارو! آج اُسے اپنی قربت کی دوستی کے لئے دعوت دو جیسے تم نے پہلے کبھی نہیں جانا۔اُس کی بڑی خواہش ہے کہ وہ تمھارا دوست بنے اور عیسیٰ المسیح جو گناہ کی قربانی ہے وہ آپ پر اشکارہ ہو۔آج اِس کا تجربہ کرو۔

کاش اللہ آپ کو بڑی برکت دے اور زمین پر ان مصیبت کے ایام میں تسلی اطمینان دے۔(آمین)۔

R.M. Harnisch

Series no. 23

www.salahallah.com

www.allahshanif.com